السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں فقیر ہوں اورایک غنی کے ہاں کام کرتا ہوں۔ اس نے میری امانت کوملحوظ خاطر رکھتے ہوئے مجھ پر اعتماد کیا اوراپنے مال کی زکوۃ سے ایک کثیر رقم مجھے دی تاکہ جہاں ہم لوگ رہتے ہیں، وہاں کے فقراء میں اس رقم کو بانٹ دوں۔ میں نےاپنے آپ کو ہی اس رقم کےلیے محتاج دیکھا اوراپنے پاس ہی رکھ لی۔ کیا اس میں مجھ پر گناہ ہے؟ یہ خیال رہے کہ میں فقیر اوراس رقم کا محتاج ہوں۔ جبکہ یہ غنی اس منطقہ کے فقیروں کواپنے مال سے بہت کچھ دیتا رہتا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا یہ کام جائز نہیں، بلکہ یہ خیانت ہے۔ آپ پر واجب ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کریں اور مال کا تاوان ادا کریں اوراسے زکوۃ کے مستحق مسلمان فقراء میں اس آدمی کی جانب سے ادا کریں جس نے آپ کو وکیل بنایا تھا۔ جب تم یہ کام کرچکو تو پھر آپ کو چاہیے کہ اسے اطلاع دیں اوراسے کہیں کہ میں فقیر ہوں۔ اپنی زکوۃ سے میری بھی مدد کرو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ